سبق نمبر 2

[redacted]

گروپ کا رہنما۔ دُعا کریں اور اِس گروپ اور اِس کورس کو خُداوند کے لئے شاگرد بنانے کے پابند بنائیں۔

[redacted]

جو کچھ آپ نے دی گئی آیات متی ۱:۱-۷ ؛۲۹ میں سے خُدا کے ساتھ وقت رفاقت میں سیکھی ہیں اُن کو اپنی اپنی باری پر مختصر بیان کریں (یا لکھے ہُوئے نوٹس کو پڑھیں)۔ جو شخص بول رہا ہے اُس کی سُنیں، اُس کو سنجیدگی سے لیں اور قبول کریں۔ جو کچھ وہ بتاتا ہے اُس پر بحث مت کریں۔

[redacted]

الف: ذہن نشین کرنے کی قابلیت

مطالعہ کیجئے: (اِفسیوں ۶:۱۱، ۱۷؛ متی ۴:۲، ۴؛ اِستثنا ۸:۳)۔

دریافت کریں اور بیان کریں: بائبل کی آیات (ابواب/عبارات) کو ذہن نشین کرنا کیوں اہم ہے؟

غور کریں: بائبل کی یاد کی ہُوئی آیات اِبلیس کی قوتوں پر غالب آنے میں مدد دینگی۔

ب: غور و خوض

زبانی یاد کی جانے آیات پہلا سلسلہ ''یقین دہانی'' کے متعلق ہے۔

یاد کی ہُوئی پانچ آیات کی سُرخیاں ہیں: نجات کی یقین دہانی، جواب پائی ہُوئی دُعا کی یقین دہانی، فتح کی یقین دہانی، معافی کی یقین دہانی اور خدا کی رہنمائی کی یقین دہانی۔

ذہن نشین کی جانے والی آیت ۔نجات کی یقین دہانی: یوحنا ۱۰:۲۸ ''مَیں اُنہیں ہمیشہ کی زندگی بخشتا ہُوں اور وہ ابد تک کبھی ہلاک نہ ہونگی اور کوئی اُنہیں میرے ہاتھ سے چھین نہ لیگا''

1: ہمیشہ کی زندگی کے معنی

ہمیشہ کی زندگی کیا ہے؟ ہمیشہ کی زندگی ایک نئی قسم کی زندگی ہے، یہ ایک حیرت انگیز اور بامعنی، پُر جوش اور اِطمینان بخش زندگی ہے۔ ایک ایسی زندگی جو کبھی ختم نہیں ہوتی۔ سب سے بڑھکر یہ یسوع مسیح کے وسیلہ سے زندہ خدا کے ساتھ ایک رشتہ ہے۔ یہ برحق خُدا اور یسوع کے بارے ایک شخصی اور حتمی علم ہے (یوحنا ۱۷:۳)۔

2: ہمیشہ کی زندگی پانے کا طریقہ؟

یہ ایک فضل بھرا تحفہ ہے۔ خدا لوگوں یہ ہمیشہ کی زندگی صرف ایک شخص کے ذریعے عنایت فرماتا ہے جسکا نام یسوع مسیح ہے۔ ہمیشہ کی زندگی کو کمایا نہیں جا سکتا بلکہ یہ ایک مفت تحفہ

کے طور پر حاصل کی جا سکتی ہے۔ جب آپ یسوع مسیح کو اپنے دل اور زندگی میں قبول کرتے ہیں تو آپ اُس ہمیشہ زندگی کو بھی حاصل کر لیتے ہیں۔ اگر کوئی شخص یسوع کو قبول نہیں کرتا تو وہ ہمیشہ کی زندگی کو بھی حاصل نہیں کرتا۔

3: ایمانداروں کے لئے تین یقین دہانیاں

اِیماندار کو وہ ہمیشہ زندگی حاصل ہو چکی ہے جو کبھی ختم نہیں ہوگی۔
آخری عدالت میں اُس پر کبھی کوئی اِلزام نہیں ہوگا اور نہ وہ ہلاک ہوگا، کوئی بھی اُسکو یسوع مسیح کے مضبوط ہاتھوں سے چھین نہیں سکتا
(رومیوں ۸: ۳۸-۳۹)۔

ج: یاددہانی

1: لکھیں

بائبل کی آیت کو ایک خالی کارڈ پر یا اپنی نوٹ بک کے ایک صفحے پر مندرجہ ذیل طریقے سے لکھیں:
پہلی لائن میں مضمون بِاعنوان لکھیں۔ دُوسری لائن میں بائبل کی آیت کا حوالہ لکھیں، پھر اُس کے نیچے ایک لائن کھینچیں اور نیچے ترتیب وار آیات لکھتے جائیں۔ بائبل کی آیت کا حوالہ صفحے کے نیچے یا کارڈ کے پیچھے لکھیں۔

مثال کے طور پر:

نجات کی یقین دہانی یوحنا ۱۰: ۲۸ "مَیں اُنہیں ہمیشہ کی زندگی بخشتا ہُوں اور وہ ابد تک کبھی ہلاک نہ ہونگی اور کوئی اُنہیں میرے ہاتھ سے چھین نہ لیگا" یوحنا ۱۰: ۲۸

یوحنا ۱۰: ۲۸

2: ذہن نشین کرنا

بائبل کی آیت کو صحیح طریقے سے یاد کریں، ہمیشہ مضمون بِاعنوان سے شروع کریں پھر آیت کے حوالے اور آیت کی پہلی تحریر کو یاد کریں۔ جب آپ اِسکو بغیر غلطی کے دہرا سکیں تو پھر دُوسری لائن یا آیت کو شامل کریں اور دوبارہ سے مضمون، حوالہ اور پہلی لائن کو شروع سے دہرائیں۔ جب آپ اُسکو بھی بغیر غلطی کے دہرا سکیں تو یہی عمل دُوسری آیتوں کے ساتھ دہرائیں۔

بائبل کی آیتوں کو ٹکڑوں میں یاد نہ کریں اِسطرح آپ اُن دونوں کے درمیان تعلق کو یاد نہیں کر سکیں گے۔ ہمیشہ جب آپ آیت کو دوہرائیں تو شروع سے آغاز کریں۔
ہمیشہ آیت کے حوالے کو دہراتے ہوئے ختم کریں کیونکہ بائبل مقدس کے حوالے کو یاد کرنا سب سے زیادہ دشوار کام ہے، لہٰذا بائبل مقدس کی آیتوں کو دوہرانے کا صحیح سلسلہ یا ترتیب یہ ہے، مضمون، حوالہ، آیت کی تحریر اور دوبارہ آیت کا حوالہ۔

گروپ کی صورت میں اِکٹھے بائبل کا مطالعہ کرنے کا مقصد یسوع مسیح اور دُوسروں کیساتھ رشتہ داری میں بڑھنا اور رفاقت رکھنا ہے۔ اِس کا مطلب بائبل کے علم کو سمجھنا اور اجس کے حقائق کو عمل میں لانے کے لئے ایک دُوسرے کی مدد کرنا ہے۔ اِس لئے، یہ ضروری ہے کہ گروپ کے ارکان بائبل کا مطالعہ اور بات چیت کے لئے میں ایک دُوسرے کی حوصلا افزائی کریں۔ گروپ کے ہر ایک رُکن کا مشورہ بہت اہم ہے۔ اگر کوئی شخص کچھ بیان کرتا ہے اور وہ (علم اِلٰہی کی رُو) سے درُست نہیں تو چھوڑ کر چلے نہیں جانا چاہئے بلکہ گروپ کے رہنما کو چاہئے کہ وہ ارکان کی حوصلہ افزائی کرے تا کہ وہ سب مِل کر بائبل کی سچائیوں پر تحقیق اور بات چیت کریں۔

گروپ کے ہر فرد کو یہ محسوس ہونا چاہئے کہ جب وہ بولتا ہے تو دُوسرے اُس کو سُنتے، سنجیدگی سے لیتے اور اُسکو قبول کرتے ہیں۔ گروپ کے ارکان ایک دُوسرے کے ساتھ علم و دانش میں مقابلہ نہیں کر رہے بلکہ ایک دُوسرے کو اپنی بات کرنے اور اعتماد کے ساتھ بولنے میں ترقی کرنے کے لئے حوصلہ افزائی کرتے ہُوئے ایک دُوسرے سے محبت رکھتے ہیں۔

نیچے دی گئی بائبل کی مثالیں گروپ کے لیڈر کی اُس وقت مدد کے لئے بنائی گئی ہے جب وہ گروپ کی راہنمائی کر رہا ہو۔ اُس وقت وہ کسی مُشکل سوال پر گفتگو کر رہے ہوں۔ آپ کا بائبل کا مطالعہ کی گفتگو میں مختلف چیزیں ہو سکتی ہیں جو گروپ کے ارکان دریافت کرتے ہیں اور مختلف سوالات ہو سکتے ہیں جو ارکان پوچھیں گے۔

مِل کر لوقا ۸: ۴ – ۱۵ کا مطالعہ کرنے کے لئے بائبل کے مطالعہ کا پانچ درجاتی طریقہ اِستعمال کریں۔

عمل نمبر 1۔ پڑھیں — **خدا کا کلام**

آیئے مِل کر لوقا ۸: ۴ – ۱۵ کو پڑھیں۔ آیئے مطالعہ مکمل ہونے تک سب ایک ایک آیت پڑھیں۔

عمل نمبر 2۔ دریافت — **مشاہدات**

غور کریں۔ اِس عبارت میں آپ کے لئے کونسا سچ اہم ہے؟

یا اِس عبارت میں کونسے سچ نے آپکے دل اور دماغ کو چھوا ہے؟

قلم بند کریں۔ دو اور تین سچ جنکو آپ سمجھتے ہوں اُنکے بارے تحقیق کریں۔ اُن کے بارے سوچیں اور اپنی نوٹ بک میں اپنے خیالات تحریر کریں۔

بیان کریں۔ (جب ہر شخص دو منٹ تک سوچ و بچار کر کے لکھ چکے تو پھر اُنکو دُوسروں کیساتھ بیان کریں

آیئے جو ہم نے تحقیق کی ہے وہ دُوسروں کو بیان کریں۔

(مندرجہ ذیل میں کچھ لوگوں نے جو دریافت کیا ہے اُسکی مثالیں ہیں، دھیان رکھیں کہ ہر چھوٹے گروپ کے لوگ مختلف چیزوں پر بات چیت کریں گے ضروری نہیں کہ چیزیں ایک جیسی ہوں)۔

دریافت نمبر 1۔ تین لوگ خدا کے اُس کلام کے ساتھ کچھ کرنا چاہتے ہیں جو میرے دل میں بویا گیا ہے۔

سب سے پہلے یسوع جس نے میرے دل میں بیج بویا ہے، وہ چاہتا ہے کہ اُس کا کلام ہماری زندگی میں پھل پیدا کرے۔ دُوسرا اِبلیس ہے جو خدا کے کلام کو ہماری زندگی سے چُرانے کی کوشش کرتا ہے۔ وہ نہیں چاہتا کہ یہ کلام میری زندگی میں کچھ اثر کرے۔ تیسرا، مَیں ہُوں، میری یہ ذمہ داری ہے کہ یسوع نے جو بیج میری زندگی میں بویا ہے مَیں اُسکا کچھ کروں۔ اگر میں اُسکو سُنوں اور اپنے نیک دل میں محفوظ کرلوں تو اُسکو محفوظ کرنے سے مَیں فصل پیدا کر سکتا ہُوں۔ لیکن اگر میں یسوع کے کلام کا کچھ اِستعمال نہ کروں تو مَیں اُسکو مکمل طور پر کھو دُونگا، میرے پاس بائبل کے کلام میں سب سے زیادہ اہم سچ یہ ہے کہ خدا کے کلام کے ساتھ یا اُسکو اِستعمال کرنے کی میری کیا ذمہ داری ہے۔ جب بھی میں خدا کے کلام کو سنوں، میری یہ ذمہ داری ہے کہ مَیں اُس پر عمل کروں۔

۱۲:۸

دریافت نمبر 2۔ صرف شیطان ہی نہیں جو میرے دل سے خدا کے کلام کو چُرانے کی کوشش کرتا ہے۔

آیت نمبر ۱۲ خدا کے کلام کے دیگر تمام دُشمنوں کا بھی ذکر کرتی ہے۔ اِس میں بیان ہے کہ جب ہم زندگی کے بارے میں پریشان، فکرا ور دنیاوی آسائشوں کو حاصل کرنے اور دولت کمانے کی لت میں مصروف ہوتے ہیں تو خدا کے کلام کا اِتنا دم گھٹتا ہے کہ وہ مرجاتے ہیں، میرے اندر اور باہر گنا ہوں سے بھری ہوئی دُنیا بھی یسوع کی دشمن ہے۔ وہ نہیں چاہتے کہ خدا کا کلام میری زندگی میں پھلے یا پھل پیدا کرے، لہٰذا، وہ خدا کے کلام کا دم گھونٹ کر مار دیتے ہیں۔ خدا کے کلام کے اِس حصہ میں سب سے زیادہ اہم سچ یہ ہے کہ یہ میری ذمہ داری ہے کہ میں چوکس اور ہوشیار رہوں، اور فکروں، دولت اور عیش و عشرت کو میری زندگی میں خدا کے کلام کا دم نہ گھونٹنے دُوں۔

عمل نمبر 3۔ سوالات **تشریحات**

غور کیجئے۔ اِس مضمون میں سے کونسا ایک ایسا سوال ہے جو آپ سارے گروپ سے پوچھنا چاہیں گے؟

چلیں ہم لوقا ۸:۴-۱۵ کی سب سچائیوں کو سمجھنے کی کوشش کریں اور پھر جو سمجھ میں نہ آئے اُس کے بارے میں سوال کریں۔

قلم بند کریں۔ اپنے سوال کو جتنا زیادہ ہو سکے آسان، صاف اور واضح کر کے اپنی نوٹ بک میں درج کریں۔

بیان کریں۔ جب ہر کوئی دو منٹ تک سوچ و بچار کرنے اور لکھنے کا وقت لے چکے تو ہر ایک کو اُسکا سوال بیان کرنے دیں۔

بات چیت۔ (پھر اُن میں سے کچھ سوالوں کو چن کر گروپ کی صورت میں اُنکا جواب دینے کی کوشش کریں)۔

(مندرجہ ذیل میں کچھ اِس طرح کے سوالوں کی مثالیں ہیں جو عموماً طالبعلم پوچھ سکتے ہیں اور کچھ اُن سوالوں کی بات چیت کے نوٹس ہیں۔

۵:۸

سوال نمبر 1۔ یہاں 'بیج' کس چیز کو پیش کرتا ہے؟

غور کریں۔ بیج خدا کے کلام کو پیش کرتا ہے (لوقا ۸: ۱۵)۔ خاص طور سے خدا کی بادشاہت کا پیغام (متی ۱۳:۱۹) جو خوشخبری کے ساتھ شروع ہوا (مرقس ۱:۱۴-۱۵؛ اعمال ۲۰:۲۴-۲۵؛ ۲۸:۲۳)

خدا کی سلطنت ایک بادشاہی اور حکومت کی طرح ہے جو خاص طور سے اُسکے اپنے لوگوں یا ایمانداروں کے دِلوں اور زندگیوں پر ہے (لوقا ۱۷:۲۰-۲۱)۔ اِسکا حاصل شروع سے آخر تک اُنکی پوری نجات میں ہے (مرقس ۱۰:۲۵-۲۶)۔ اُنکا زمین پر ایک کلیسیا کے طور پر آئین (متی ۱۶:۱۸-۱۹)۔ اِنسان کی ہے ماحول اور معاشرہ میں خدمت (۲۵:۳۴-۳۶؛ رومیوں ۱۴:۱۷) اور آخر میں نئے آسمان اور نئی زمین کا قیام (۱-کرنتھیوں ۱۵:۲۴-۲۶؛ مکاشفہ ۱۱:۱۵)۔

۸-۵:۸

سوال نمبر 2۔ چار مختلف زمینیں کس کو پیش کرتی ہیں؟

غور کریں۔ یسوع کے وقت میں کسانوں کے پاس بیج بونے کے لئے کوئی آلات یا مشینیں نہیں تھیں، وہ بیجوں کو اپنے ہاتھ سے سیدھی اور اُلٹی طرف پیدل چلتے ہوئے بکھیرتے تھے اور کچھ بیج اُس راہ پر گر جاتے ہونگے جس پر کسان چلتے تھے اور کچھ پتھریلی سخت زمین میں اور کچھ زمین میں جو گہری نہ ہو گرتے ہونگے۔ کچھ وہاں گرتے ہونگے جہاں کانٹے ہوں اور کچھ اُس حصے پر جسکی زمین اچھی اور صاف ہو۔

یہ چار قسم کی زمینیں ہمارے دِلوں کی حالت کو بیان کرتی ہیں نا کہ چار قسم کے دنیا میں مختلف لوگوں کے بارے میں (لوقا ۸:۱۲؛ متی ۱۳:۱۹)۔

سوال نمبر 3۔خدا کی بادشاہت کے علم کا بھید صرف شاگردوں کو ہی کیوں بتایا گیا ہے؟

غور کریں۔۔۔دیکھنے میں یہ غیر منصفانہ ہے مگر حقیقت میں ایسا نہیں ہے۔خدا کی سلطنت کے بھیدوں کا پیغام پورے نئے عہدنامہ کا پیغام ہے۔یسوع مسیح کی پہلی آمد کے بعد یہ اب کوئی پوشیدہ راز نہیں رہا بلکہ ایک کھلا سچ ہے۔

بہر حال یسوع نے اِس پیغام یا سچ کو ہر شخص پر ظاہر نہیں کیا۔اگر چہ بہت سے لوگوں نے اِس سچ کو سنا اور اِسکی تعلیم لی ہے مگر حقیقت میں اُنہوں نے کچھ نہیں سنا اور خدا کی طرف رجوع نہیں ہوئے کیونکہ اُنہوں نے اپنے دِلوں کو سخت کیا ہے۔یسوع نے اِن الفاظوں کو یسعیاہ نبی کی کتاب سے دوہرایا ہے۔

پرانے عہدنامہ میں

یسعیاہ۶:۲ -۱۵ میں ہم نے پڑھا کہ بنی اِسرائیل کی اَولادوں نے خدا کے خلاف بغاوت اور سرکشی کی اور خدا کو ناراض کر لیا (یسعیاہ۶:۹-۱۰)۔خدا نے اُنکے ساتھ اِنصاف کیا اور کہا ان لوگوں کی آنکھوں کو اندھا، کانوں کو بہرا اور دِلوں کو سخت کر دیا جائے۔کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ اپنی آنکھوں سے دیکھیں، کانوں سے سنیں اور دِل سے سمجھیں اور شفا پائیں۔

اِسرائیلیوں نے اپنی آنکھوں سے بہت سے معجزے دیکھے، اور انبیاء کی نہایت اچھی باتوں کو سنا اِس کے باوجود اُنہوں نے اپنی مرضی سے خدا کے خلاف اپنے دل کو سخت کر لیا تو خدا نے اُنکو جو وہ سننا چاہتے تھے سننے کی اِجازت دے دی، خدا نے اُنکو اُنکی مرضی کے حوالے کر دیا تا کہ وہ اُسکے انجام اور نتیجہ کے خود ذمہ دار ہوں اور خدا نے اُنکے دِل و دماغ، آنکھوں اور کانوں کو مزید بند کر دیا۔اُنہوں نے جو کچھ بویا تھا وہی کاٹا (گلتیوں۶:۷-۸)۔

نئے عہدنامہ میں

متی کی اِنجیل کے بارہویں باب میں ہم نے پڑھا کے فاریسی/منافق ظاہر داروں اور بہت سے دُوسروں نے یسوع کے خلاف بغاوت کی اور بدکار ہو گئے۔اُنہوں نے یسوع کی عیب جوئی کی (متی۱۲:۲) معصوم لوگوں کو مجرم ٹھہرایا اور اُن پر اِلزام لگایا (متی۱۲:۷)۔یسوع کے لئے جال/دھوکا اور پھندا بنایا (متی۱۲:۱۰) یسوع کو قتل کرنے کا منصوبہ بنایا (متی ۱۲:۱۴) اور یہاں تک کہ اُنہوں نے یسوع پر یہ اِلزام لگایا کہ وہ شیطانی طاقت سے جِنات کو بھگاتا ہے اور کفر کا اِلزام لگایا (متی۱۲:۲۴)۔

متی۱۲:۱۰-۱۵؛ لوقا۸:۱۰ میں یسوع نے اُن سے پرانے عہدنامہ کے ذریعے اِنصاف کیا۔اُنہوں نے یسوع کے بہت سے معجزے دیکھے، اُسکی تعلیم کو سنا مگر اِسکے باوجود اُنہوں نے یسوع پر اِیمان لانے سے اِنکار کیا، لہٰذا اُنکے ساتھ اِسی طرح سے اِنصاف کیا گیا۔اُنہوں نے اپنے دِلوں کو یسوع کے خلاف سخت کر لیا۔یسوع نے اُنکو اُنکی مرضی سے نتیجہ اخذ کرنے کے حوالے سے آزاد کیا۔جو کچھ وہ سُننا چاہتے تھے اُنکو سننے کی اِجازت دے دی۔وہ بائبل کے پیغام اور خوشخبری کو اب بھی سنتے ہیں مگر پھر بھی وہ اُسکو سمجھتے اور اُس پر پشیمان ہونے کے قابل نہیں ہوتے۔

آج بھی ایسا ہی ہے

ہر شخص خدا کے کلام کا جواب دینے کا ذمہ دار ہے۔اگر آپکا رویہ بھی اُن یہودیوں کی طرح یسوع کی عیب جوئی کرنا ہے تو آپکا دِل بھی سخت ہو جائے گا اور آپ کبھی ہمیشہ کی زندگی میں داخل نہیں ہو سکیں گے/اُسکی بادشاہت میں حکومت نہیں کر سکیں گے۔

لیکن جو کوئی خدا کے کلام کا سچائی کے ساتھ جواب دیگا اُسکو خوف کرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ہر سچا اور صاف دل شخص جو خدا کے کلام کا جواب دیگا وہ بہت پھلے پھولے گا۔

اب مَیں خلاصہ بیان کرتا ہُوں۔ہر شخص جو خدا اور اُسکے کلام کے خلاف اپنے دل کو سخت کریگا بالآخر اُسکا دِل اِتنا سخت کر دیا جائیگا کہ وہ خدا کے کلام کو نہیں سن سکے گا۔

لیکن جو کوئی خدا اور کے کلام کا جواب دیگا، اُسکو سمجھے گا وہ پھولے اور پھلے گا۔یسوع مسیح کا سچا متلاشی کبھی افسردہ نہ ہوگا اور نہ کبھی رد نہیں کیا جائے گا (یوحنا۶:۳۷)۔

۱۲:۸

سوال نمبر 4۔راہ کنارے کی زمین کے کیا معنی ہیں؟

نوٹس: راستہ ایک سخت، بے حس/لاپرواہ، نہ جواب دہ دِلوں کی تصویر یا مثال ہے۔ جب کبھی بھی میرے دِل کی یہ حالت ہو میں خدا کے کلام کا بالکل جواب نہیں دُونگا۔ میں مستقل یہی سوچونگا کہ خدا کے کلام میں میرے لئے کچھ خاص نہیں ہے۔ میں بائبل کے پیغام کو سمجھنے کی کوئی کوشش یا جدوجہد نہیں کرونگا (متی ۱۳:۱۹) یا میں اُسکو جواب دینے کے بجائے بند کر دُونگا۔ نتیجتاً، میرا دِل بے توجہی/بے قدری کا شکار ہو کر سخت ہو جائیگا، شیطان خدا کے کلام کی اہمیت کو جانتا ہے اور وہ اِس سچ کو جو قبول نہ کیا گیا ہو چھیننے کے لئے تیار ہے۔ خاص سبق یہ ہے کہ خدا کے کلام (بائبل کے پیغام) کو سمجھنے کی ہر کوشش کی جائے (متی ۱۳:۲۳) اور پھر اُسکو قبول کیا جائے (مرقس ۴:۲۰ جب کبھی بھی میں اِسکو پڑھوں اور اِسکی تعلیم حاصل کروں فوری طور پر ضروری ہے کہ میں اپنے دل کی بے توجہی کے اور نارمل یا اِسکی تاخیر کرنے کی عادت سے فوراً باز آ جاؤں۔

۱۲:۸

سوال نمبر 5۔شیطان ہمارے دِلوں سے خدا کے کلام کو کیوں چُرانا چاہتا ہے؟

نوٹس۔ شیطان ہمارے دِلوں سے خدا کے کلام کو اِسلئے چُرانا چاہتا ہے کیونکہ خدا کا کلام ہمیں بچانے اور تبدیل کرنے کی قُدرت رکھتا ہے۔ ہر شخص جو خدا کے کلام پر بھروسہ کرتا ہے وہ نجات پاتا ہے اور محفوظ ہے (رومیوں ۱۰:۱۷) اِسکا مطلب ہے کہ وہ شیطان کے ہاتھوں اور پنجے سے پاک ہے یا اُسکی بادشاہت سے دُور ہے۔ یسوع مسیح نے زور آور شیطان کی مال و دولت اور قبضہ کو ختم کر دیا (متی ۱۲:۲۸-۲۹؛ یوحنا ۱۲:۳۱-۳۲)۔ بائبل کہتی ہے "اُس نے تو ہمکو تاریکی کے قبضہ سے چھڑا کر اپنے عزیز بیٹے کی بادشاہی میں داخل کیا" (کلسیوں ۱:۱۳) کیونکہ خدا کا کلام (بائبل مُقدس) لوگوں کو بدلنے اور نجات دِلانے کا ذریعہ ہے لیکن شیطان دُنیا کی ہر کوشش اور چال چلتا ہے تا کہ ہمارے دِلوں سے خدا کے کلام کو دُور کر سکے۔ ہوشیار رہیں! یسوع نے ہمیں خبردار کر دیا ہے۔

۱۳:۸

سوال نمبر 6۔پتھریلی زمین کے کیا معنی ہیں؟

نوٹس: پتھریلی یا سخت زمین کے معنی کم گہرے، بے ثمر یا اور غیر مستحکم نا قابلِ کاشت دل کی تصویر ہے۔

جب کبھی میرے دل کی یہ کیفیت ہے یا مزاج ہوتا ہے میں بہت ناگواری سے خُدا کے کلام کا جواب دیتا ہُوں۔ دوران اجلاس میں ایک دم بہت جوش سے بھر ہو جاتا اور جذباتی طور پر اُس پیغام سے اثر پزیر ہو جاتا اور واعظ کا خطاب مجھے ذاتی طور پر راغب کر لیتا۔ ناسمجھی میں مَیں یسوع کو، پیغام کو قبول کر لیتا ہُوں اور کچھ فیصلے کر لیتا ہُوں۔

لیکن مَیں خُدا کے کلام کے معنی کے بارے نہیں سوچتا اور نہ خُدا کے کلام کے نتائج پر غور کرتا ہُوں۔ جب دُنیا کے لوگ مجھکو خدا کے کلام کی وجہ سے ڈرانا یا دھمکانا شروع کرتے ہیں تو مجھے خدا کے کلام کو بھول جاتا ہُوں، یسوع کی پیروی کرنا چھوڑ کر دُور جا گرتا ہُوں۔ پھر میری کوئی "جڑ" نہیں رہتی جو مَیں نے کلام کو قبول کیا تھا مگر بغیر قائلیت کے۔ میرے ایمان کی گواہی/قبولیت یا اعتراف میرے دل کے اندر سے نہیں ہوتی۔ لہٰذا، میں خدا کے کلام کی حفاظت نہیں کرتا اور نہ اُسکو با در کھتا ہوں۔

میں یہ سمجھنے میں ناکام رہا کہ سچی شاگردیت اپنے آپکو نیچا دِکھانے یا اطاعت قبول کرنے سے اور خود کو دُوسروں سے کم سمجھنے، خدمت اور دُوسروں کو برداشت کرنے سے ہی آتی ہے۔ مجھے اِسکی پرواہ نہیں کہ مجھے ایماندار بننے اور ایمان پر قائم رہنے کی کیا قیمت چکانی پڑے گی۔ میں یہ سمجھنے میں ناکام رہا کہ خُدا کے پاس جانے کا راستہ صرف صلیب سے ہو کر جاتا ہے اور صلیب کے معنی تکلیف اور پریشانی ہے۔ اس لئے مَیں تھوڑی دیر تک ایمان پر قائم رہتا ہوں۔

خاص اہم سبق یہ ہے کہ خدا کے کلام کی حفاظت کریں اور اُسکو یاد رکھیں (لوقا ۸: ۱۵) اور ہر حال میں اِس پر قائم رہیں ۔ اِسکی فرمانبرداری کریں، اپنے جذباتی پن کے رویہ سے دُوری طور پر باز آئیں ۔ جب بھی اِس طرح کی جذباتی خواہش خدا کے کلام کو سننے کے بعد دِل کی ہو ۔

۱۴:۸

سوال نمبر 7۔ جھاڑیوں والی زمین کے کیا معنی ہیں؟

نوٹس: جھاڑیوں والی زمین یہاں ایک تقسیم شدہ اور مشغول، مصروف دِل کی تصویر ہے ۔ جب کبھی میرے دِل کی یہ حالت ہوگی میں خدا کی بجائے دُوسرے لوگوں کی بات کا جواب دُونگا ۔ میرا دِل اِس دُنیا اور خدا کی چیزوں کے درمیان تار ہے گا ۔ مَیں روزمرہ زندگی کی پریشانیوں میں اور کام یا منصوبے بنانے میں کہ کیسے اور زیادہ دولت کمائی جائے یا زندگی کی ساری عیش و عشرت کو کس طرح حاصل کیا جائے مصروف رہونگا اور خدا کے کلام کے لئے میرے پاس کوئی وقت نہیں رہے گا ۔

پھر میں مستقل اِس دُنیا کی چیزوں میں اُلجھا رہتا ہوں کہ میری غلط چیزوں کی طرف ترجیحات بڑھ جاتی ہیں ۔ میں دُنیا کی چیزوں میں اِتنا مصروف ہو جاتا ہوں کہ میرے پاس خدا کے کلام پر دھیان دینے اور عمل کرنے کے لئے کوئی وقت ہی نہیں رہتا ۔ اِسکا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ میرے دِل میں خدا کے کلام کا دم گھٹ جاتا ہے ۔ نتیجتاً میں بڑھ اور پنپ نہیں پاتا اور میری زندگی سے پھل نہیں ملتے ۔

اہم سبق یہ ہے کہ میں دِل کو صاف، ایماندار اور اچھا رکھوں (لوقا ۸: ۱۵) ۔ مَیں دِل کو دنیا یا زندگی کی پریشانیوں، دولت کی چمک دمک، فریب، دُنیا کی عیش و عشرت اور بُری خواہشوں سے پاک رکھوں، مجھے اپنی پریشانیوں اور دُنیا کی مادہ پرست چیزوں کو اپنے غلط اِرادوں سے پوری طرح پرباز آنا چاہئے ۔

۱۵:۸

سوال نمبر 8۔ اچھی زمین سے کیا مراد ہے؟

نوٹس اچھی زمین ایک ذمہ دار، حفاظت کرنے والے، تیار اور پھل دار دِل کی تصویر ہے ۔ جب کبھی میرے دِل کی یہ حالت ہوگی میرا خدا کے کلام کا جواب اس طرح ہوگا جس طرح یسوع مسیح مجھ سے چاہتے ہیں ۔ جب میرے دِل کا یہ رویہ ہوگا، میرا دِل تین دُوسری زمینوں سے مختلف ہوگا ۔

اہم سبق یہ ہے

پہلی قسم کی زمین کے مقابلے میں جب بھی میں خدا کے کلام کو سنوں یا اُسکی تعلیم حاصل کروں، میں اُسکو دھیان سے سنوں، اُسکو سمجھوں اور قبول کروں (متی ۱۳: ۲۳؛ مرقس ۴: ۲۰) ۔ میں یہ اِس لئے کرتا ہوں کہ خدا کا کلام مجھے نجات دلا سکے اور تبدیل کر سکے (لوقا ۸: ۱۲) ۔

دُوسری قسم کی زمین کے مقابلے میں جب بھی میں خدا کے کلام کو سنوں پہلے یہ غور اور سوچ و بچار کروں کہ اِس پر عمل اور یقین کرنے کی کیا قیمت چکانی پڑے گی کیونکہ میں ایک ایماندار کی طرح قائم رہنا چاہتا ہوں تا کہ مصیبتوں اور مشکلوں میں بھی خدا کے کلام کی اپنے دِل میں حفاظت کروں اور اُسکی پابندی کر سکوں (لوقا ۸: ۱۵) ۔

تیسری قسم کی زمین کے مقابلے میں مَیں اپنے دِل کو پاک صاف اور اُن تمام چیزوں جس سے خدا کے کلام کا دم گھٹتا ہے **پاک رکھوں (لوقا ۸: ۱۵)** ۔ مثال کے طور پر ہم اُسکو دُنیا کی پریشانیوں، دولت اور دُنیا کی عیش و عشرت سے پاک رکھیں ۔

خدا کا کلام میرے دِل میں اُس وقت کام کر سکے گا جب مَیں جواب دُونگا۔ جب مَیں خدا کے کلام کی حفاظت کرُونگا، دِل کی گہرائی سے اُس کی پیروی کرُونگا اور جب مَیں اپنے دِل کو صاف رکھوں گا۔ لہٰذا، میں محنت اور مستقل مزاجی سے خُدا کے لئے پھل پیدا کرُونگا (لوقا ۸: ۱۵)۔ کسی وقت مَیں تیس گُنا پھل لاؤں گا اور کسی وقت سو گُنا (متی ۱۳: ۲۳؛ مرقس ۴: ۲۰)۔

۱۵:۸

سوال نمبر 9۔ یہ تمثیل خدا کے کلام کی منادی کرنے والوں کے لئے ہے؟ یا یہ خُدا کے کلام کو قبول کرنے والوں کے لئے ایک پیغام ہے؟

نوٹس: یہ تمثیل اُن مبلغوں کے لئے نہیں ہے جو خدا کے کلام کی تبلیغ کرتے ہیں بلکہ اُنکے لئے ہے جو خدا کے کلام کو قبول کرتے ہیں۔ یہ تمثیل صاف طور پر ہمیں بتاتی ہے کہ دُنیا میں لوگوں اور مبلغوں کے مزاج خُدا کی چار قسم کے کلام کے بارے میں کسی بھی وقت مختلف ہوتے ہیں۔

سننے والے کے دِل کی حالت اور اُسکے رویہ سے کسی بھی وقت اِس بات کا تعین ہو سکے گا کہ اُس پر خدا کے کلام کا کیا اثر ہوگا۔ یسوع مسیح اِس تمثیل میں ہمیں یہ سمجھاتے ہیں کہ خدا کے کلام کے بارے میں ہماری کیا ذمہ داریاں ہیں۔ ہماری خُدا کے کلام کے بارے میں یہ ذمہ داریاں ہیں:

اُسکا جواب دیں، اُسکو سُنیں، سمجھیں اور اُسکو قبول کریں (متی ۱۳: ۱۹؛ مرقس ۴: ۲۰)۔ قبول کرنے کا مطلب ہے اُسکو صحیح طور پر قبول کرنا (اعمال ۱۶: ۱۴)۔ اُسکو طرفداری اور محبت کیساتھ پسند کریں (عبرانیوں ۱۲: ۲)۔

اُسکا جواب یقین کامل، سنجیدگی کیساتھ دیں اور ثابت قدمی سے اُسکی حفاظت کریں (لوقا ۸: ۱۵)۔ برقرار رکھنے کا مطلب ہے کسی کا اپنی یادداشت میں قائم رکھنا (۱-کرنتھیوں ۱۵: ۲)۔
کبھی ہاتھ سے نہ جانے دینا (لوقا ۸: ۱۳؛ ۱-تمتھیس ۵: ۲۱)۔ اُسکی حفاظت کرنا تاکہ کبھی گم نہ ہوں (۱-کرنتھیوں ۱۱: ۲)۔
اُسکا جواب ایک صاف اور غیر منقسم دِل کے ساتھ دیں (لوقا ۸: ۱۵)۔

پھل دینے کی کوشش میں ایک جد و جہد کے ساتھ اُس کا جواب دینا (۸: ۱۵)۔

جب کبھی میں خدا کے کلام کو سنوں، پڑھوں اور اُسکی تعلیم حاصل کروں، میرے دِل کا رویہ تعین کرتا ہے کہ خدا کے کلام کا میری زندگی پر کیا اثر ہے۔ جب بھی میرا دِل ذمہ دار، سنجیدہ اور صاف ہوگا۔ جب بھی میں خدا کے کلام کو سننے اور سمجھنے کا مشتاق ہونگا۔ میں خدا کے کلام پر آمادہ، ثابت قدم رہنے کا یقین کرونگا، اور میں ہر مشکل وقت اور حالات میں پھلوں اور بڑھونگا۔

خلاصہ: میرے دِل کی حالت زندگی کے ہر دِن یہ تعین کرتی ہے کہ خدا کے کلام کا میرے دِل پر کیا اثر ہے۔ جس حالت میں مَیں بائبل کو سنوں اور پڑھوں گا وہ یہ تعین کریگا کہ میں پھلتا یا بڑھتا ہوں اور مجھ میں کوئی بدلاؤ آتا ہے یا نہیں۔

سوال نمبر 10۔ اِس تمثیل کا خلاصہ کیا ہے؟

نوٹس: اِس تمثیل کا یہ پیغام ہے کہ آپ کے دِل کی حالت اور رویہ تعین کرتا ہے کہ آپ خدا کے کلام کا کس طرح اور کیا جواب دیتے ہیں اور جس طرح آپ اُسکا جواب دیتے ہیں یہ تعین کرتا ہے کہ آپ خدا کیلئے کتنا پھل دینگے۔

آپکی زندگی کا اثر ورسوخ یا اچھے کاموں کا اِنحصار اِس بات پر ہے کہ آپ خدا کے کلام کا کیسے جواب دیتے ہیں اور خدا کے کلام کے جواب کا اِنحصار آپکے دِل کی حالت اور رویہ پر ہے۔ جو خدا کے کلام کا جواب نہیں دیتے اُنکے لئے یہ تنبیہ ہے اور اُنکے لئے حوصلہ افزائی جو اپنے دِل کی حالت اور رویہ کو بدلنا چاہتے ہیں۔ جب بھی آپ بائبل مقدس کی تعلیم لیں، اُسکو پڑھیں یا سنیں فوراً اپنے دِل کی کیفیت کو بدلیں۔ کلام کو سنیں، سمجھیں اور قبول کریں۔ صاف دِل کے اندر اُسکو قائم کریں اور صبر کیساتھ پھل دیں۔

۱۵:۸

سوال نمبر 11۔ مَیں کسطرح پھل دینے کی پیداواری پر قائم رہ سکتا ہوں؟

نوٹس: شیطان ہمارے اردگرد ہے، دُنیا ہمارے باہر اور گنہگاری کی فطرت ہمارے اندر ہے کیونکہ یہ ہمارے خلاف مستقل لڑتے ہیں اِسلئے ہمیں بھی اِنکے خلاف مستقل لڑنا چاہئے۔ اِسطرح ہم اِسکی حفاظت کر سکتے ہیں۔

- ہم اُسکی حفاظت تب ہی کر سکتے ہیں جب خدا کے کلام کو سنیں، پڑھیں، اُسکی تعلیم لیں اور ذہن نشین کریں۔ بائبل مقدس کی سچائیوں کو اپنی زندگی میں اپنائیں اور اُنکو دُوسروں تک منتقل کریں۔ ہم اُسکی مستقل حفاظت صرف اُس وقت کر سکتے ہیں جب خدا کی فرمانبرداری پر ہر مشکل وقت اور تکلیف میں قائم رہیں گے۔
- ہم اُسکی حفاظت صرف اُس وقت کر سکتے ہیں جب ہمارے دِل کی حالت اور رویہ ٹھیک ہوگا، اور یہ تب ہی ہوگا جب ہمارا دِل پاک صاف اور غیر منقسم ہوگا۔
- ہم اُسکی حفاظت تب ہی کر سکتے ہیں جب خدا کے کلام کو اپنی سوچ، احساس اور رویوں کو بدلنے کی اجازت دیں۔
- ہمیں کبھی بھی ہمت نہ ہارنے کے بارے میں فیصلہ کرنا چاہئے۔ ہمیں اِس پر قائم رہنا چاہئے اور ہم یہ کر سکتے ہیں کیونکہ خدا نے ہمارے ساتھ رہنے کا وعدہ کیا ہے۔

عمل نمبر 4: **عمل کرنا** **اِطلاقات**

غور کیجئے! اِس پیراگراف میں اِیمانداروں کیلئے کونسی ممکن سچائیاں ہیں جن پر عمل کیا جا سکتا ہے؟

بیان اور قلم بند کریں! چلیں ہم لوقا ۸:۴-۱۵ سے اُن ممکن اعمال کے متعلق بات چیت کریں اور اُنکی ایک فہرست بنائیں۔

غور کیجئے! کونسی ممکن درخواست یا عمل کو خدا آپکی ذاتی درخواست میں بدلنا چاہتا ہے۔

قلم بند کریں: ذاتی درخواست کو اپنی نوٹ بک میں لکھیں۔ اپنے ذاتی اِطلاق آزادی کے ساتھ دُوسروں کو بتائیں۔ یاد رہے کہ ہر گروپ میں لوگ مختلف سوچوں کو یا مختلف معنوں کو لیں گے۔ اُن میں سے کچھ ممکن اِطلاقات کی فہرست مندرجہ ذیل ہے:

1۔ لوقا ۸:۴-۱۵ سے ممکن عمل درآمد اِطلاق کی ایک مثال

۸:۸-۱۰۔ بائبل مقدس کی تعلیم کو غور سے سنیں۔ اِسکے پیغام کو سمجھنے کی کوشش کریں (متی ۱۳:۱۹، ۲۳؛ مرقس ۴:۱۳)۔

۸:۱۱۔ بائبل مقدس کو بہت سنجیدگی سے لیں اور اِسکے پیغام کا جواب دینے کا فیصلہ کریں۔

۸:۱۲۔ بائبل مقدس کے پیغام پر نجات پانے کیلئے بھروسہ کریں۔

۸:۱۳۔ نہ صرف بائبل کی تعلیم حاصل کریں بلکہ اِسکی ایک ذاتی احساس کے ساتھ ترقی کریں۔

۸:۱۵۔ بائبل مقدس کی آیات پر غور وخوض کریں اور اُنکو اپنی زندگی میں قائم اور محفوظ رکھنے کیلئے اُن کو ذہن نشین کریں۔

۸:۱۵۔ اِس بات کو یقینی بنائیں کے جب بھی آپ بائبل مقدس کا مطالعہ کریں آپکا دِل پاک صاف اور غیر منقسم ہو۔

۸:۱۵۔ بائبل مقدس پر مستقل عمل کرتے ہوئے پھل دیں۔

2۔ ذاتی اِطلاقات کی مثالیں

a ۔جب بھی میں بائبل کو سنوں خدا چاہتا ہے کہ میں اُسکو سمجھوں تا کہ شیطان اُسکو میرے دِل سے چُرا کر نہ لے جا سکے ۔لہٰذا میں ہفتہ وار بائبل کا مطالعہ کرنا چاہتا ہوں، ہفتہ وار تعلیم مجھے کلام کو بہتر سمجھنے میں مدد دے گی ۔

b ۔خدا چاہتا ہے کہ میں پھلوں بڑھوں اور بہت پھل لاؤں ۔لہٰذا اِسی لئے مَیں جب بھی خدا کے کلام کی تعلیم لُوں اور اُسکو پڑھتا ہوں، میں اپنے آپ سے ایک سوال کرتا ہوں کہ یہ کسطرح مجھ میں اور میری زندگی میں تبدیلی لا سکتا ہے اور کس طرح دُوسروں پر اثر کر سکتا ہے ۔پھر میں اِس پر عمل کرنے کی کوشش کرونگا ۔

عمل نمبر 5: دُعا جواب

آیئے ہم اُس سچائی کے متعلق باری باری دعا کریں جو خدا نے لوقا ۸:۴-۱۵ میں ہمیں سکھایا ہے ۔آپ اُسکا جواب دُعا کے ذریعے دیں جو آپ نے بائبل مقدس کی تعلیم یا مطالعہ کے دوران سیکھی ہے ۔صرف ایک اور دو جملوں میں دُعا کرنے کی مشق کریں ۔یاد رہے کہ ہر گروپ کے لوگ مختلف مسائل کے بارے میں دُعا کرینگے ۔

[redacted]

دو اور تین کی تعداد میں دُعا جاری رکھیں ۔ایک دُوسرے اور ساری دُنیا کے لوگوں کیلئے دُعا کریں ۔

[redacted]

گروپ کے رہنما، گروپ کے لوگوں کو ایک صفحے پر یا لوگوں کو خود ایک صفحے پر لکھنے دیں ۔

1- پابندی، اُن باتوں اور چیزوں پر عمل کرنے کی پابندی یا عزم کریں جو خدا نے بائبل مقدس میں آپ لاگو کی ہیں ۔مستقل بائبل کا مطالعہ کرنے کا عزم کریں ۔

2- خدا کے ساتھ ذاتی وقت ہر روز متی ۸:۱-۱۱:۲۴ سے نصف باب سے خدا کیساتھ ذاتی وقت گزاریں ۔سچ کو ڈھونڈنے کے پسندیدہ طریقے کا اِستعمال کریں ۔اُسکو قلم بند کریں ۔

3- یاددہانی آیت پر غور وخوض کریں اور اُسکو زبانی یاد کریں ۔نجات کی یقین دہانی: یوحنا ۱۰:۲۸ ۔پرانی آیات کو بھی مستقل دوہراتے رہیں ۔

4- دُعا کسی خاص شخص یا چیز کے بارے میں اِس ہفتہ دعا کریں اور دیکھیں کے خدا کیا کرتا ہے (زبور ۵:۳)۔

5- نوٹ بک میں شاگرد بنانے کا اندراج ۔خدا کے ساتھ گذارے ہُوئے ذاتی وقت کو، آیتوں کی یاددہانی ۔بائبل کے مطالعہ کا نوٹ اور اُسکی تیاری کو بھی درج کریں ۔